بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

هو العلی الاعلیٰ

سلسلہ تعلیم القرآن رسالہ تکمیل الایمان

قرآن کی دو سو کبریٰ اعتقادی اخلاقی آیات کا

باترجمہ انتخاب

منظور حکیم و علیم مقصود طٰہٰ و آل یٰسین مطلوب خلیل و فرخ عظیم

کاسر اوہام باطلہ ناشر آیات مکہ و مدینہ

اسلامی صحیفہ

یا

مسلمانوں کا قبلہ نما

منتخب کردہ از

مصورِ حقیقت ۔ ابوالمظفر

اسلامی دنیا میں واحد و یکتا

برائے تبلیغ کیا قابل قدر معجزہ آیا ہے

حسب فرمائش الحاج مولوی صوفی سراج الحق صاحب

کیفی پرنٹنگ ورکس دی تبلیغ یونائیٹڈ انڈیا پریس

بار اول ۱۲۰۰ ..... قیمت ۳/

اسلامی صحیفہ

تعلیم القرآن عرف تکمیل الایمان

کا

تیسرا حصہ

بیان میں آیات اصول فروع دین وغیرہ کے

سبق اول مختلف دین شریعت مع دعوت اسلام و نتیجہ عدم قبول اسلام

(۱) وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

اور ہر اک کے لیے بنائی ہم نے تم میں سے شریعت اور راہ - اور اگر چاہتا خدا تو بناتا تم سب کو امت

نوٹ سبق ۱ دنیا میں لوگوں نے خدا اور رسول اور کلام پاک کے احکام کو چھوڑ کر خود اپنی عقلوں سے خدا تک پہونچنے کے لیے ایک نہیں ہزاروں مذہب لاکھوں طریقے بنائے بگاڑے اور پھر ضرورتاً ایجاد کیے جن طریقوں یا اعتقادی خیالات کو انکے زیر اثر ماتحتوں نے مان کر برتنا شروع کر دیا اور انکے بعد انکی اولاد میں وہی باتیں سما گئیں یہاں تک کہ رفتہ رفتہ گروہ کے گروہ مستقل الگ الگ ایک دوسرے کے مخالف قائم ہونے گئے اور دنیا میں بیشمار تعداد مذاہب کی بوجہ مصلحتاً ہوتا تھا

واخشاه ولکن لیبلوکم فیما اتٰکم فاستبقوا الخیرات الی

واحد	اور لیکن وہ آزماتا ہے تم کو	پس سبقت کرو امور خیر کی جانب اور طرف خدا کے

مرجعکم جمیعاً فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون ٥

بازگشت تم سب کی ہے۔ پس تم کو آگاہ کرتا ہے جس میں کہ تم اختلاف کرتے تھے

خدا کی پسندیدہ شریعت اسلام ہے۔

(۲) اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ط

بیشک دین و مذہب نزدیک خدا کے اسلام ہے

قوت باری مزاحم نہونے کے) ہوگئی ورنہ اگر قادر مطلق چاہتا تو سارے دنیا کے لوگ خدا کے ایک اسلامی محمدی طریقے پر ہو جاتے جسکے متعلق خدا آیت نمبر ۹ میں خبر دیتا ہے اور ہم کو ہمارے خیالات و اعتقادات میں آزماتا ہے اور امور نیک کی طرف ترغیب دے کر ہماری بازگشت اپنی جانب فرماتا ہے مگر اس قسم کے خود رو مذاہب سب باطل ہیں خدا کے نزدیک ناپسند ہیں بجز مذہب اسلام کے جو قبل پیدائش حضرت آدم سے تا قیامت مع اپنے قوانین و مقنن کے ایک حالت پر رہا اور رہیگا یہ کبھی نہ بدلے گا۔ اسی اسلام یعنی اقرار وحدانیت و رسالت وغیرہ کی تعلیم اولاً ارواح انبیاء و اوصیاء و ملائکہ نے پائی پھر دنیا میں ہر نبی نے آکر اپنی امت کو اسکی تعلیم سکھلائی حتیٰ کہ تاج انبیاء فخر کائنات عالم ظہور میں تشریف لائے اور نور اسلام کو جلا پر جلا ہو گئی اور چاروں طرف ترقی کرتے کرتے سب پر فروغ لے گیا۔

کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یقین و اعتقاد کے ساتھ کہنے والے کو مسلم کہتے ہیں۔ اصول دین کی معرفت اپنی عقل سے اور فروع دین پر عمل تقلید سے حاصل کرنے والے کو مومن کہتے ہیں۔ جو اصول دین میں کسی ایک کا بھی منکر ہو وہ کافر خدا کا دشمن ہے۔ غیر مسلم کا دین خدا ہرگز نہ قبول کرے گا

(۳) وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

اور جو شخص چاہے سوائے اسلام کے کسی دین کو پس ہرگز نہ قبول کیا جائیگا دین اسکا

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۝

اور وہ آخرت میں ذلیل اور رسوا ہونے والوں میں سے

اسلامی جھنڈا

(۴) دعوت اسلام

(۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَافَّةً

اے وہ لوگ جو ایمان لائے داخل ہو تم اسلام میں سب کے سب

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۝ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اور نہ پیروی کرو عملونکی شیطان کے کیونکہ وہ تمہارا دشمن کھلم کھلا ہے

(۵) صراط مستقیم

(۵) وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ

لوگو اور بیشک یہ (اسلام) راستہ میرا مجھ تک سیدھا ہے۔ پس اختیار کرو اسکو۔ اور نہ پیروی کرو دوسری راہونکی

ف خدا بزبانی رسول تمام لوگونکو دعوت اسلام کرتا ہے کہ اے لوگو آؤ طرف اسلام کے اور شیطان جو تمہارا دشمن ہے اُس کا پیچھا نہ کرو۔ اور یقین جانو کہ میرا راستہ براہ محمد جانثاران محمد مجھ تک سیدھا اور صاف ہے کسی قسم کی اسمیں کجی اور خرابی نہیں جسکو بلاتامل پکڑو اور دنیا کے شیطانی ٹیڑھے راستوں کو مت اختیار کرو کبھی وہ سیدھے راستہ سے بھٹکا دے ۱۲

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ - ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

پس ہٹادے تم کو خدا کے (سیدھے) رستہ سے - جسکی تم سب کو وصیت نصیحت کی ہے - شاید کہ تم

(٦) ایت ایمان

(٦) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِي

اے وہ لوگ جو ایمان لائے - ایمان لاؤ خدا پر اور رسول پر اور کتابوں پر

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِا

اتری ہیں اُسکے رسول پر - اور ان کتابوں پر جو اُتاری گئیں ہیں پیشتر - اور جو کفر کرتا ہے خدا

وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

اور اُسکے فرشتوں سے اُسکے کتابوں سے اُسکے رسول سے اور آخرت کے دن سے

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا

تو وہ گمراہ ہوا -

(٧) سبق آیات کعبہ قبلہ مشرق و مغرب و مسجد

(١) جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْ
٩٦-١٣

بنایا خدا نے کعبہ کو جو معزز و محترم گھر ہے امن کی جگہ لوگوں کے لیے اور حرمت والے مہینے

سبق کعبہ جسکو قبلہ بھی کہتے ہیں زمین کے بیچ میں واقع ہے جسکی جانب رخ کرکے عبادت کرتے ہیں دنیا میں سب سے معزز و محترم جگہ جہاں پر جا کر حج کرنے میں طواف کرتے ہیں جسکو حضرت ابراہیمؑ نے خدا کے حکم سے بیت المعمور کی جگہ بنایا
مشرق پورب جہاں سے سورج نکلتا ہے مغرب پچھم جدھر سورج ڈوبتا ہے اور قبلہ کا رخ ہے -
مسجد وہ مخصوص جگہ عبادت کی جو قبلہ کے رخ بنی ہو اور جہاں خدا کی عبادت کی جاتی ہو -

الحرام والهدی والقلائد ؕ

اور حج کے قربانی کے جانوروں کو اور ان جانوروں کو جن کی گردن میں علامت کیلئے قلاوے (پٹے) ڈالدئے گئے ہوں

(۸) قبلہ

(۸) فلنولینک قبلۃ ترضٰھا فول وجھک شطر المسجد الحرام

اے رسول پس ہم اسی طرف جسکا حکم دینگے جس قبلہ کو تم پسند کرتے ہو۔ پس پھیر لو اپنے منہ کو خانہ کعبہ کی طرف

(۹) مشرق و مغرب

(۹) وللہ المشرق والمغرب فثم وجہ اللہ ؕ

اور خدا ہی کا مشرق اور مغرب ہے پس وہیں رخ خدا کا ہے۔

(۱۰) مبارک ایام (خصوصاً جمعہ وعیدین) ہیں اور مبارک اوقات خصوصاً نماز (میں زینت جسم کا حکم)

(۱۰) یٰبنی اٰدم خذوا زینتکم عند کل مسجد

اے اولاد آدم کرو تم اپنی جسم کی زینت آرائش کو بوقت سجدہ کے

(۱۱) واقیموا وجوھکم عند کل مسجد وادعوہ مخلصین لہ الدین ؕ

اور قائم کرو اپنے مونہوں کو بوقت ہر سجدہ (نماز) کے اور پکارو خدا کو سچی خالص نیت سے

(۱۱) بیان اصول دین اسلام

سبق توحید معہ صفات۔ حی و قیوم و مالک آسمان و زمین

سبق ۱۲ وہ خدا جو سب کا بنانے والا اور سارے جہان کا مالک ہے ایک ہے زندہ ہے قدیم ہے اور قیوم ہے

(۱۲) ۳- اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ

نہیں کوئی خدا مگر وہی جو زندہ ہے قائم رہنے والا ہے جسکو نہ ہوگی کبھی

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط

غنودگی اور نہ نیند۔ سب اسیکا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے

(۱۲) ہمارا خدا واحد سب کا خالق و وکیل (نگہبان) بصیر لطیف و خبیر ہے اُسکی عبادت کرو وہ سب کو دیکھتا ہے مگر اُسکو کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ اسلیے کہ مجسم نہیں

(۱۳) انعام ۱۳- ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْہُ

یہی تمہارا اللہ تمہارا رب ہے نہیں کوئی خدا سوائے اُسکے وہ پیدا کرنیوالا ہے ہر چیز کا پس اسکی عبادت

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ہ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

اور وہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ہے۔ نہیں پا سکتی دیکھ سکتی نظریں اُسکو (مخلوقات کی) اور وہ دیکھتا ہے اُسکو۔ اور وہ بھید جاننے والا خبر دار ہے

(۱۳) حکم عبادت و معرفت معبود

(۱۸) ۲۴- یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ

اے لوگو عبادت کرو اپنے خدا کی جسنے پیدا کیا تم کو اور جو لوگ

جو نیند غنودگی اور تمام مخلوقات کی کل باتوں سے پاک پاکیزہ ہے اُسکی عبادت و فرمانبرداری کرو جسنے ہم سب کو پیدا کیا۔ ہمارے آرام کیلئے زمین سا فرش اور آسمان جیسی ستاروں بھری چھت عطا کی۔ پھر آسمان سے بادلوں کے ذریعہ مینہ برسا کر اور زمین سے پہاڑوں اور چشموں کے ذریعہ دریا بہا کر صاف و شفاف پاک و پاکیزہ پانی عطا فرمایا جس سے ہماری کیا ساری دنیا کی زندگی ہے لیکن جس نے ہمارے لئے کیسے کیسے راحت کے سامان اور کیسی کیسی چیزیں بنائیں تو ہم کو بھی لازم ہے کہ اُسکی حمد اور اُسکا شکر کریں اور اُس کے کہے پر چلیں۔

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

پہلے تم سے تھے۔ شاید کہ تم پرہیزگاری کرو۔ وہ خدا جس نے بنایا ہمارے لیے زمین کو فرش

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی ذریعہ نکالے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

درختوں سے پھل جو رزق و روزی ہیں تمہارے لیے۔ پس نہ بناؤ خدا کے لیے شریک جان بوجھ کر

(۱۵) خدا کی کوئی مصنوعات بیکار نہیں ان کے جواب میں کہو۔

(۱۹) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے خدا نہیں پیدا کیا تو نے اس کو بیکار تو پاک ہے پس تو بچا ہم کو عذاب سے آگ سے

(۱۶) سبق نبوت مع فضیلت انبیاء

(۲۰) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِیْمَ

بتحقیق خدا نے برگزیدہ کیا آدم کو اور نوح کو اور اولاد ابراہیم کو

وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ط

اور اولاد عمران کو اوپر جہان کے بعض ذریت کو بعض پر

سبق نبی پیغمبر خدا کی طرف سے بندوں کو احکام و پیام پہنچانے والا بندہ جو صورت میں بشر سیرت میں فرشتوں سے بزرگ و برتر۔ اور خدا کی طرف سے پڑھا پڑھایا پاک و پاکیزہ پیدا ہو اور آخر عمر تک ایسا معصوم ہے۔ کہ اس سے کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا نہ ہوا ہو۔ نہ اس کے ماں باپ کافر ہوں۔

(۷) ایمان لانا خدا اور انبیاء اور انکی کتابوں پر

(۲) قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

اے رسول کہدے ایمان لاؤ تم خدا پر اور اسپر جو اتاری گئیں ہمپر اور انپر جو نازل کی گئیں براہیم پر

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ

اور اسمٰعیل پر اور اسحاق پر اور یعقوب پر اور انکی اولاد پر اور انپر جو دی گئیں موسیٰ کو اور

عِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

عیسٰے کو اور کل نبیوں کو خدا کیطرف سے نہیں فرق کرتے ہم کسی کے درمیان انکے اور ہم واسطے اسکے اسلام لانیوالے ہیں

(۸) بیان فضیلت انبیاء

(۳) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

یہ رسول ہیں کہ فضیلت دی ہمنے بعض کو بعض پر

رسول پر علاوہ ان سب باتوں کے آسمان سے کتابیں بھی اُتری ہیں جیسے توریت حضرت موسیٰ پر زبور حضرت داؤدؑ پر اور انجیل حضرت عیسیٰؑ پر اور قرآن حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر۔ دنیا میں سب سے پہلے نبی اور خلیفہ خدا کے حضرت آدم علیہ السلام ہوئے حضرت نوحؑ و ابراہیمؑ و یعقوبؑ و یوسفؑ و اسمٰعیل و اسحق و موسیٰ و عیسیٰ وغیرہ حسبقدر نبی جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ایک لاکھ چوبیس ہزار گزرے وہ سب معصوم خدا کے نزدیک پسندیدہ ہیں ان پر اور انکی باتوں پر ہمکو ایمان لانا چاہیے۔ خدا نے انکو جیسا چاہا جیسا پایا ویسا مرتبہ دیا ویسی قوت ویسی قابلیت عطا کی۔ ان سب میں بہتر سردار انبیا جناب محمد مصطفےٰ کی ذات ہزاروں برس پہلے آسمان و زمین سے منتخب ہو چکی تب آسمان و زمین کیا سب ہی کچھ پیدا ہوا اور نبیوں کے سلسلے میں ہوتے ہوتے سب کے آخر میں مقصود خدا باسم احمد و محمد ظہور میں آیا۔ پھر جیسا نور ویسے کرشمے جیسی ذات ویسی صفات انکی آل و اصحاب کے بڑے بڑے مرتبے ہوئے اور ان سے ویسے ہی قدرتی کارنامے ظہور میں آئے۔ جنکو عام انسانی طاقت نہیں بجا لا سکتی۔

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

بعض اُن میں سے وہ جن سے کلام کیا خدا نے اور بلند کیا بعضوں کے درجوں کو اور دیا ہم نے عیسےٰ

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط

بیٹے مریم کو دلیلیں (معجزے) اور قوت دی ہم نے اسکو روح قدس سے

(۱) آیات مشتملہ اسمائے مقدسہ محمد مصطفیٰ ؐ

(۱۴) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط

اور نہیں ہیں محمد مگر رسول جنکے قبل گزر گئے بہت سے رسول

(۱۵) وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

اور وہ ایمان لائے اسپر جو نازل ہوئی محمد پر جو کہ وہ برحق ہے

(۱۶) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمد رسول خدا کے اور جو لوگ ہمراہ انکے ہیں سخت ہیں کفار پر

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا الخ

رحیم نرم دل ہیں آپس میں دیکھتا ہے تو ان کو رکوع کرتے سجدہ کرتے (بار بار)

(۲) پیشین گوئی حضرت عیسیٰ کی اپنی قوم کو بابت رسول مقبول ؐ

(۱۷) يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ط

نوٹ: والذین معہ سے اصحاب رسول کے صفات مراد ہیں۔

(۲۱) نبی پر درود کا حکم

( ) اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

بیشک خدا اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے اے وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

ایمان لائے تم بھی درود بھیجو اوپر نبی کے اور سلام بھیجو جو سلام بھیجنے کا حق ہے

(۲۲) درود کا طریقہ حدیث رسول سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا درود بھیج اوپر محمدؐ اور اولاد محمدؐ پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جیسا کہ درود بھیجی تو نے اوپر ابراہیمؑ اور اولاد ابراہیمؑ

سبق ضمیمۂ نبوت

(۲۳) خلافت اول حضرت آدم علیہ السلام

(۲۵) وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ

اے رسول اور جبکہ کہا تیرے خدا نے ملائکہ سے کہ میں بنانے والا ہوں (آدم کو) زمین پر

خَلِیْفَۃً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ

خلیفہ (اپنا پیغامبر) تو کہا فرشتوں نے کیا تو بنائے گا اُس میں جو اُسکو جو فساد کریگا اُس میں اور بہائے گا خون

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

اور ہم سب تیری تسبیح کرتے اور پاکی بیان کرتے ہیں کہا خدا نے میں بہتر جانتا ہوں ان باتوں کو جسکو تم نہیں جانتے

(۲۴) خلافت حضرت داؤد علیہ السلام

(۲۶) یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی

اے داؤد تحقیق کہ ہم نے بنایا تجکو خلیفہ

الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

زمین پر پس حکم کر تو لوگوں میں حق اور سچ باتوں کا

(۲۵) وامامت حضرت ابراہیم علیہ السلام

(۲۷) وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ

اور جبکہ آزمایا ابراہیم کو انکے خدا نے کچھ کلموں سے ساتھ پس انکو پورا کر دیا تو کہا

اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ

کہ میں بنانے والا ہوں تجکو لوگوں کا امام و پیشوا تو کہا ابراہیم نے اور میری اولاد سے بھی خلیفہ نہ بنایگا

قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ○

کہا خدا نے کہ نہیں پہنچتا ہے عہد میرا ظالموں کو

نوٹ ان آیتوں کو اسلئے ضمیمہ نبوت قرار دیا ہے جن سے غیر اسلام کا یہ شبہ دور ہوجائے وہ کہتے ہیں کہ انبیا کو خدا نے نبی نہیں بنایا بلکہ خود نبوت کے دعوے کیے ہیں دوسرے نبوت گنہگار شخص کو نہیں مل سکتی

آل عمران ۳۱-۴-۱ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

اے رسول کہدے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو تو خدا تمھیں چاہے گا اور تمھارے گناہ بخشدیگا

(۲) قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ

اے رسول کہدے کہ نہیں مانگتا تم سے (بابت رسالت) کوئی اُجرت سوائے اسکے کہ محبت کرو قرابتداروں کی

وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ ۶ ؕ

اور دے قرابتداروں کو حق

(۳) فَقَدْ اٰتَیْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ الْكِتٰبَ

تحقیق کہ دیا ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب

وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا ۝

اور علم حکمت عطا کی اور دیا ہم نے اُن کو ملک عظیم

عیسائیوں کے مقابلہ میں چند فاتحان اسلام کی شاندار صف بندی اور انکا فتح و ظفر

آل عمران ۱۳-۶-۶۱ فَمَنْ حَآجَّكَ فِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

اے رسول پس جو نصرانی حجت کرے دین کے بابت بعد اسکے کہ آچکا تمھارے پاس علم قرآن سے

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ

پس کہدے (کہ آؤ تم میدان میں) ہم اپنے بیٹوں کو لائیں اور تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ہم اپنی عورتوں کو لائیں

نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ

اپنی عورتوں کو لاؤ اور ہم اپنے نفسوں کو لائیں اور تم اپنی جانوں کو لاؤ پھر ہم آپس میں بد دعا کریں

فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْن

پس ہم قرار دیں پھٹکار خدا کی جھوٹوں پر

خانۂ نبوت و رسالت کی فضیلت بعد آیت مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاح

(۱۸-۱۲۳ / ۵-۳۶) فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

(وہ قندیل) ایسے گھروں میں ہے جن کی نسبت خدا نے حکم دیا ہے کہ تعظیم کی جائے اور اللہ کی ان میں یاد کی جائے

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ (الخ)

کون کون والی ۔ اللہ رسول اور بحالت رکوع زکوٰۃ دینے والے

(۶-مائدہ / ۸-۵۵) اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

بس ولی تمہارا اللہ ہے اور اس کا رسول ہے ۔ اور وہ ایمان والے جو

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ

قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو رکوع کی حالت میں

(۶-مائدہ / ۸-۵۶) وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جو والی سرپرست بنائے اللہ کو اور اس کے رسول کو اور ان کو جو کہ ایمان لائے ہیں

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ ۝

(وہ اللہ کے گروہ میں آگیا) بیشک لشکر اللہ کا سب پر غالب ہے

سبق قیامت و معاد معہ دعا خاتمہ ایمان

(۳۰) بروز قیامت داور محشر ہر چیز کا فیصلہ کریگا

(۳۶) حج ۱۷-۲۲ / ۱۲-۱۷ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

بیشک خدا فیصلہ درمیان (مخلوقات کے) بروز قیامت۔ بیشک خدا

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

ہر چیز کا دیکھنے والا ہے

(۳۱) بلاشک قیامت آنے والی ہے اور زلزلہ کی ہل چل عجب تلاطم کرے گی

(۳۷) حج ۱۷-۱ / ۱۸۲ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ

بیشک قیامت آنے والی ہے نہیں شک جسمیں۔ اور بیشک خدا اُٹھائے گا اُسکو جو قبر دنمیں ہے

سبق = قیامت۔ و معاد۔ حشر و نشر۔ دنیا کے کم ہونے کے بعد پھر جاندار کا پیدا ہوکر حساب و کتاب ہوگا خدا ہر چھوٹی بڑی بات کا فیصلہ کرے گا اُس روز سوائے اپنے اعمال کے کسی کے اعمال کسی کی سفارش یا کوئی بدلہ یا مدد غرض کچھ نہ قبول کیا جائے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں قیامت ضرور آوے گی اور سب مردے قبر سے اُٹھینگے۔ لہذا اے بچو تم ابھی سے اُن باتوں کے سیکھنے اور عمل کرنے کی عادت ڈالو جس نے تم کو قیامت کی سخت مصیبت

(۳۸) پ۱۷ ع۱ حج يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝

اے لوگو! ڈرو اپنے خدا سے۔ کیونکہ زلزلہ قیامت کا بڑی عظیم شے ہے

(۳۹) پ۱ ع۵ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

اور ڈرو اس دن سے جس میں کہ نہ بدلا دیا جائیگا کوئی نفس بدلہ میں جان کے اور نہ قبول کیجائیگی

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝

اُس نفس سے سفارش۔ اور نہ لیا جائے گا اُس سے کوئی وزن اور نہ وہ مدد کیے جائینگے

(۳۲) دعا برائے خاتمہ ایمان

(۴۰) پ۴ آل عمران ع۲۰ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ

اے خدا ہمارے بیشک ہمنے سُنا ایک منادی کو کہ ندا کرتا تھا واسطے ایمان کے

أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ

یہ کہ ایمان لاؤ اپنے خدا پر۔ پس ہم ایمان لے آئے اے خدا ہمارے اور دے ہمکو جو وعدہ کیا تو نے ہم سے رسولوں کی زبانی

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

اور نہ ذلیل و رسوا کر روز قیامت بیشک تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کے

و پریشانی میں کوئی تکلیف نہو اور آرام و چین کے ساتھ بسر ہو۔ دو جہاں میں یعنی نماز پڑھو روزہ رکھو۔ تمام بُری باتوں سے جن سے کوئی بزرگ شخص منع کرے بچو۔ اور اچھی باتیں اختیار کرو۔ ورنہ تمہارا اللہ تعالیٰ خدا تم سے ناخوش ہوگا۔ اور جب کسی سے ناراض ہوگا تو سوا دوزخ کے کہیں ٹھکانا نہیں۔

تعلیم القرآن کا چوتھا حصہ

بیان میں آیات فروع دین معہ مقدمات صلوٰۃ نجاسات و مطہرات

سبق حکم عبادت عام جن و انس مع نجاسات

(۴۱) ذاریات ۲۷-۲-۲ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

خدا فرماتا ہے کہ نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر اس لیے کہ عبادت کریں

(۴۲) ۲۹/۲۵-۲ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ط

اے رسول یاد کر نام کو اپنے خدا کے صبح اور شام (برابر)

(۴۳) بتوں کی نجاست سے پرہیز کرو

(۴۳) ۔ وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ ط

اور پرہیز کرو نجاست پلیدگی سے بتوں کی

سبق ۔ انسان و جن کیا ساری جان دار و بیجان چیزیں خدا کی عبادت و شکر بجا لاتی اور صبح و شام اسکا نام لیتی ہیں اسیواسطے انکو خدا نے پیدا کیا اور سب کو عبادت کا حکم دیا عبادت کے لیے نجاستوں کو پہچان کر ان سے اپنے جسم کو پاک صاف رکھنا چاہیے ۔۔

مومنو! کفار کو دوست نہ بناؤ - عزت تو خدا دیتا ہے انسے نہ طلب کرو

(۴۵) ۵ - نساء / ۲۱-۱۴۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

اے لوگو ایمان لانے والو مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ

دوست ناؤ بلنر ریست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ قائم رہے اللہ کا تم پر

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

صریحی الزام

(۴۶) ۵ - نساء / ۸-۵۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

رسول کی اور جو تم میں صاحبان امر ہیں

(۴۷)

خدا اور رسول کی اطاعت کا نتیجہ انعمت علیھم کی تشریح اور تعین شہداء صدیقین صالحین کی شناخت

(۴۸) ۵ - نساء / ۹-۶۹ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

اور جو شخص اطاعت کرتا ہے خدا اور رسول کی بس یہ لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہیں کہ

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

جنھیں اللہ نے اپنی نعمتیں دی ہیں (وہ) انبیاء ہیں اور صدیق ہیں اور شہید لوگ ہیں

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝

اور صالح بندے ہیں۔ اور کیا اچھے یہ لوگ رفیق ساتھی ہیں

(۱۰) لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نہیں ہے نیکی کچھ اس بات میں کہ پھیرو تم اپنے منھ کو پورب یا پچھم کی طرف

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ

اور نیکی تو اُسکی ہے جو خدا پر ایمان لائے اور آخرت کے دن پر اور ملائکہ پر اور خدا کی کتابوں اور نبیوں پر

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ

اور دے ڈالے مال کو خدا کی دوستی پر اپنے قرابت داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں اور

السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

پردیسی مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور لونڈی غلام کی اگلو غلامی کی بابت اور نماز قائم رکھے اور دیتا رہے

الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي

زکوٰۃ اور اپنے عہد کے پورا کرنے والے جبکہ اُنھوں نے عہد کیا ہے اور جو صبر کرتے ہیں

الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ

فقر و فاقہ اور رنج و سختی اور لڑائی کے وقت یہی لوگ وہ ہیں جوکہ سب باتوں میں سچے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (۱۶)

(راہ پکے) ہیں اور یہی متقی ہیں

شہدا مردہ نہیں زندہ ہیں۔

(۲۱) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ

اور نہ کہو جو قتل کیے جاتے ہیں خدا کی راہ مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں

وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ آل عمران وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا

اور بیشک تم نہیں جانتے

(۱۰) نجاست مشرکین

(۱) پ۱۰ ع۹ سورۂ توبہ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

اے مسلمانو بس کل مشرک کفار نجس ہیں - پس نہ قریب آنے دو حرمت والی مسجد الحرام کے

بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ

بعد اس برس کے

(۱۱) شراب وجوا دیگر قمار بازی کی مذمت

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ

اے ایمان لانے والو بس شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ

قمار بازی اور جوے تیر یہ سب نجاست و پلیدگی ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

طریقوں سے شیطان کے - پس پرہیز کرو اس سے شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ

سلہ مشرکین بت پرست کی نجاست مطلقاً مذہب امام شافعی و امام رازی (تفسیر کبیر میں) اور کل مذہب شیعہ کے نزدیک عینی ہے مثل کتے و سور کے جنکے نزدیک ان کا ظاہر و باطن ناپاک ہے جسکی وجہ سے مسجد الحرام میں آنے کی خدا نے ممانعت کی ہے ان کی نبی ہوئی چیز استعمال کرنا حرام ہے نماز صحیح نہیں - چالیس روز تک دعا بھی قبول نہیں لیکن حضرت امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک صرف انکا باطن اعتقاداً نجس ہے ظاہری جسم خشک و تر نیز انکا جھوٹا پاک ہے اسلیے کہ انکی نجاست حکمی ہو مثل جنب و حائض کے - مولفہ

(۴۲) مردہ - خون - سور کی حرمت

(۵۲) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ

تو حرام کیا گیا تم پر مردہ جسم اور خون اور گوشت سور کا

(۴۳) سبق حکم طہارت عام

(۵۳) ۲۹-مدثر ۱-۴ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝

اے رسول اپنے کپڑوں کو بس پاک کر اور نجاست کو بس ترک کر چھوڑ

(۵۴) ۱۱-۹ / ۱۳-۱۰۶ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک کرنے والوں کو

(۴۴) حکم طہارت از وضو

(۵۵) ۶-مائدہ ۲-۹ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى

اے وہ لوگ جو ایمان لائے جب وقت کہ کھڑے ہو تم طرف

الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

نماز کے پس دھو تم اپنے مونہوں اور ہاتھوں کو کہنیوں تک

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۝

لہ لفظ ارجلکم کے لام کو خواہ زبر یا زیر پڑھا جائے متعلق بہر حال سُنّی وشیعہ میں اختلاف ہے۔
شیعہ صاحبان علاوہ دیگر روایات و دلائل کے اپنے ائمہ کے عمل طریقہ کے بموجب عطف قریب کرکے
پیروں کا مسح حسب جانتے ہیں اور ...

(۴۵) حکم طہارت از غسل معہ سبب

(۵۶) ۵-۶/۶-۲ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا

اور اگر تم (حالت) جنب ہو - پس غسل (جنابت) کر کے پاک ہو

(۴۶) حکم طہارت از تیمم معہ طریقہ و وجہ تیمم

(۵۷) وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ

اور اگر تم ہو مریض یا سفر میں ہو یا آیا ہو کوئی تم میں سے

مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

جائے ضرور سے (ہو کر) یا صحبت کی ہے تم نے عورتوں سے پس نہ پایا تم

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

پانی (زنگ وقت تک) تو تیمم کرو مٹی پاک سے (اس طرح کہ) مسح کرو

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ

اپنے مونہوں کا اور اپنے ہاتھوں کا اُسی مٹی سے

ائمہ اور علما کے بنا پر عطف بعیدہ کر کے پیروں کا دہونا واجب سمجھتے ہین - علاوہ ازین سر کے مسح مین بھی اختلاف ہے - شیعہ صرف سر کے اگلے حصہ کا مسح کرتے ہین - اور اہل تسنن سارے سر و گردن کا - دلائل ہر ایک کی اپنی اپنی کتابون مین ہین جیسے تحقیق ہوا ہنین - دیکھیے ۱۲ مولفہ -

(۴۶) سبق در حکم زکوٰۃ عبادت و نماز پنجگانہ

(۵۸) - لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا - فَاعْبُدْنِیْ - وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝

نہیں ہے کوئی خدا سوائے میرے - پس عبادت کرو میری اور قائم کر میری نماز کو میرے ذکر و یاد کے لیے

(۴۷) اہل و عیال کو نماز کی تاکید کرو

(۵۹) $\frac{\text{۱۶-طٰہٰ}}{\text{۱۳۲-۸}}$ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۝ لَا

تاکید رکھو اپنے گھر والوں کو نماز کی اور تم خود بھی اسکے پابند ہو - ہم تم

نَسْئَلُكَ رِزْقًا ۝ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝

کچھ روزی نہیں طلب کرتے (بلکہ ہم تمکو روزی دیتے ہیں - اور انجام (بخیر) پرہیزگاری کا ہے

(۴۸) تاکید زکوٰۃ و نماز باجماعت رکوع

(۶۰) $\frac{\text{۱-۲}}{\text{۴۳-۵}}$ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

لوگو قائم کرو نماز (پنجگانہ) کو اور دو زکوٰۃ

(۶۱) وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ پ ۵

اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے

بیان اذان کا

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

اور جبکہ بلاتے ہو - لوگو تم طرف نماز کے

(۴۹) مجملاً نماز کے فائدے

(۶۲) - اِنَّ الصَّلٰوةَ - تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

کیونکہ نماز دور کر دیتی ہے فحش اور خراب باتوں کو پڑھنے والے

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ — فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور منادی و اعلان ہے اللہ و رسول کی طرف حج اکبر کے دن + پس ندا کرے گا مؤذن درمیان لوگوں کے کہ لعنت خدا کی ظالموں پر ہے

سبق اوقات جداگانہ نماز پنجگانہ

(۵۰) وقت زوال۔ ظہر و عصر۔ رات مغرب و عشا۔ صبح

(۶۳) ۱۷-۱۵ / ۹-۹ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ

اے پیغمبر قائم رکھو نماز (ظہر عصر مغرب عشا کو) ڈوبنے سے سورج کے آدھے ہونے تک رات کے

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ۔ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ○

اور نماز صبح (بھی) بیشک صبح قرآن یعنے نماز صبح کے بارے میں گواہی دیجائیگی

(۶۴) ۱۲-۱۱ / ۱۴-۱ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ط

اے پیغمبر پڑھا کرو نماز کو (صبح و شام) دونوں سروں میں دن کے اور اول کل شب میں

(۵۱) وقت صبح۔ شام۔ و ظہر و عشا

(۶۵) ۳۰-۲۱ / ۱۹-۱۸-۱۷ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ

پس تسبیح و تقدیس کرو خدا کی جبکہ شام ہوجائے تمہیں اور جبکہ صبح ہوجائے

سبق سب کے نزدیک نماز کے وقت پانچ ہیں پہلے نماز صبح۔ پو پھٹے سے سرخی کے چھٹے پہلے پڑھنا فضیلت ہے اور سورج نکلنے سے پہلے تک اسے پڑھ سکتا ہے۔ دوسرے ظہر کا وقت زوال کے بعد بقدر چار رکعت مخصوص ظہر کا وقت ہے اور ہر چیز کا سایہ برابر ہونے تک ظہر کا وقت فضیلت ہے جسکے بعد عصر کی فضیلت کا شروع وقت سایہ کے دوچند ہونے تک رہتا ہے اور غروب آفتاب تک بقدر چار رکعت وقت عصر کا باقی رہتا ہے ان دونوں کے درمیان وقت مشترک ہے پہلے ظہر پھر عصر پڑھ سکتا ہے مغرب وقت غروب کے بعد پچھم کی سرخی باقی رہنے تک فضیلت ہے سرخی کے دور ہونیکے بعد عشا کی فضیلت کا وقت ہے اور

(٦٦) وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

اور اسی خدا کے لیے حمد و ثنا ہے آسمانوں اور زمینوں میں عشا کے وقت اور جبکہ تمکو دوپہر ہو

(٥٢) سبق - ذکر قنوت رکوع - سجود

(٦٧) $\frac{٣-٣}{٤٣-٥}$ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ - وَارْكَعِيْ

اے مریم عبادت و فرمانبرداری کر اپنے خدا کے لیے اور سجدہ کر - اور رکوع کر

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

رکوع کرنے والوں کے ساتھ

(٦٨) - وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

لوگو کھڑے ہو تم واسطے خدا کے قنوت کرنے والے - یعنی فرمانبرداری کرتے ہوئے

(٥٣) حکم تسبیح و استغفار صبح و شام

(٦٩) $\frac{٣-٣}{٤١-٤}$ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

اور یاد کر اپنے خدا کو بہت اور تسبیح کر (خدا کی) شام و صبح (برابر)

خدا کی طاعت و عبادت اور خاندانی ملکی مذہبی بزرگوں کی استاد و آقا اور سرپرست کی اطاعت و خدمت کی بچپنے سے عادت ڈالو جس سے ماتحت کا نفع ہے بڑے کی عزت اور مسرت کا سبب	طاعت و عبادت کی عادت ڈالو

ہے - آقا آقا - نوکر نوکر - بندہ بندہ اور خدا خدا معلوم ہوتا ہے - دین و دنیا کا کام بنتا ہے صبح و شام کے پانچوں وقت اور تہجد میں آدمی کو اپنی اور دنیا کی حقیقت کا پتہ اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے جس سے چین آرام اور دل کو مسرت اور اطمینان نصیب ہوتا ہے

ان نماز کے پانچوں وقت ہر مذہب میں ایک ہیں - احتیاطاً دو چار منٹ کی دیر کا مضائقہ نہیں ہاں اگر فضیلت کا وقت گزار کر پڑھی تو نماز ضرور ہو گی مگر ثواب میں کمی بلاشک ہو جائے گی - جماعت کے ساتھ پڑھنے کی سخت تاکید ہے -

(٧٠) ١٥-١٤ / ٩٨-٦ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ○

اے رسول تسبیح کر ساتھ حمد اپنے رب کے اور ہو تم سجدہ کرنے والوں میں سے

(٥٤) سبق حکم دعا معہ چند آیات دعائیہ

(٧١) ٨-٧ / ٥٥-٧ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط

لوگو پکارو دعا کرو اپنے خدا سے تضرع و زاری نالہ و بیقراری سے اور خوف کرکے

(٧٢) ٩-٧ / ٢٠٥-٢ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِيْنَ ○

اور یاد کر اپنے خدا کو اپنے جی ہی جی میں گڑگڑا کر اور ڈر کر اور بہت چیخ کے نہیں (دھیمی) آواز سے صبح اور شام اور بالکل غافل نہو جاؤ

(٥٥) چند آیات دعائیہ

(٧٣) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

اے خدا بخشدے مجھکو اور میرے والدین کو اور کل مومنین کو جس روز کہ قائم ہو حساب

سبق خدا کو سختی مصیبت پریشانی و آفت میں ہر کوئی پکارتا ہے مگر آسودگی اور بیفکری زمانہ میں غیر تعصا انسان کو چاہیے کہ اسکو نہ بھولے اور اس چند روزہ عیش بے فکری کے زمانہ کا شکر بجالائے اور واجبات و مستحب چیزوں پر عمل کرے اور اپنے لئے دعائے مغفرت کے ساتھ اپنے والدین مومنین مومنات زندہ و مردہ کو نہ بھولے بلکہ بعد نماز خصوصاً بروز پنجشنبہ انکی روحوں کو ثواب پہنچا کر انکو خوش کرے اور اپنے خدا اور رسول کو خوشنود کرے۔

(۷۵) - رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ه رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

(اے خدا) میں مغلوب ہو گیا ہوں پس میری مدد کر - اے خدا نہ چھوڑ مجھکو اکیلا در انحالیکہ تو بہتر وارثوں سے ہے

(۷۶) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ه

اے رب ہمارے پس بخشدے ہمارے گناہوں کو - اور مٹا دے ہمارے برائیوں کو اور موت دے ہمکو ساتھ نیکوں کے

(۷۷) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

اے ہمارے خدا نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد اسکے کہ تو نے ہدایت کی ہمکو اور بخشدے ہمیں اپنی طرف سے

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ه

رحمت کیونکہ تو بڑا بخشنے والا ہے

سبق حکم و تاکید نماز جمعہ (۵۶)

(۷۸) یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ

اے وہ لوگ جو ایمان لائے جس وقت پکارے جاؤ طرف نماز کے بروز

سبق اسلام میں علاوہ دیگر نمازوں کے نماز جمعہ وہ شاندار نماز ہے جسکے ادا کرنے کی سخت تاکید کی ہے جسپر تمام اہل اسلام شوکت اسلام سمجھ کر اگر متفقاً عامل ہو جاتے تو آٹھویں روز سبھی کو عام طور سے بے موا، دولت اتفاق و اتحاد نصیب ہوتی اور اسلام کی چوگنی قوت و شوکت بڑھ جاتی کاشکہ سب برادران اسلام جواز و عدم جواز سے قطع نظر کر کے اس کی طرف متوجہ ہو جائیں اور خوف خدا اور ضرورت زمانہ مد نظر رکھ کر اس ہفتہ وار عید المومنین کی قدر و منزلت دل سے بڑھائیں اپس میں اتفاق و اتحاد پیدا کر کے اسلام کی عظمت و شوکت کو دو بالا کریں۔

الجمعۃ - فاسعوا الیٰ ذکر اللّٰہ وذروا البیع ذٰلکم

جمعہ پس کوشش کرو طرف ذکر خدا کے اور چھوڑ دو خرید و فروخت کو یہ بات

خیر لکم ان کنتم تعلمون ۝

بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو

(۵۷) روزہ کی تاکید

(۹، ۲-۲ / ۲۲-۱۸۳) یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام

اے وہ لوگ جو ایمان لائے فرض کیا گیا روزہ

کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ۝

جیسے کہ فرض کیا گیا ہے ان پر جو کہ تم سے پہلے تھے شاید کہ تم پرہیزگار ہو جاؤ

تعلیم القرآن کا پانچواں حصہ

سبق بیان میں احکام تہذیب اخلاق کے

(۵۸) چند جامع نصیحتیں حضرت نوحؑ کی اپنے بیٹے کو

(۸۰) یا بنی اقم الصلوٰۃ - وامر بالمعروف - وانہ

اے میرے بیٹے قائم کر نماز کو - اور حکم کر نیک باتوں کا اور منع کر

سبق - دنیا میں کھانا پہننا اپنے اہل و عیال کی فکر کرنا حیوانیت کا نتیجہ ہے یا فکر

عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

بُری باتوں سے اور صبر کر اسپر جو مصیبت تجھے پر پڑے ہے۔ بیشک یہ اصبر کرنا بڑا کام ہے

(۸۱) وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ

اور نہ پھیرا اپنے رخسار کو لوگوں سے۔ اور نہ چل زمین پر اکڑ کر

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝

کیونکہ خدا نہیں دوست رکھتا اُسکو جو اکڑ کر فخر کرے

(۸۲) وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ

اور میانہ روی اختیار کر اپنی چال میں اور بند کر دھیمی کر اپنی آواز کو کیونکہ

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

بدتر آوازوں میں آواز گدھے کی ہے

(۵۹) جھوٹ مت بولو

انسان حیوانات میں شامل ہے اب اگر اس نے اپنی عقل سے خدا کی معرفت اور اُس کے احکام واغراض کے معلوم کرلے اور زمین وآسمان کے اسباب دریافت کرنے میں تحقیق کی اور بحسب خالق عمل سے کام لیا تو بیشک انسان حیوان ناطق اور اشرف المخلوقات کہے جانے کا مستحق ہے ورنہ مرتے دم تک انسان بے باگ ڈور کا جوان ہے جو انسان کی صورت میں چاروں طرف دوڑتا پھرتا ہے اتنا مالک نظر نہیں آتا جو اسکی دُنیا وآخرت کی بربادیوں اور آفتوں سے بچائے لیں اے بچو تم کو اگر دنیا میں رہ کر انسان کہلانا ہے تو بڑوں کی نصیحت اور قرآن کے آداب پر سچائی سے عمل کرکے ابھی سے انسان بننے کی کوشش کرو

(۸۴) ~~۱۹-۲۶ / ۲۲۲-۱۱~~ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ - تَنَزَّلُ

کیا خبر دوں تم کو کہ کس پر نازل ہوتے ہیں شیطان (یہ) اُترتے ہیں

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ ۲۹-۶۸ / ۱-۸ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (

اوپر ہر جھوٹے گنہگار کے - اے رسول پس نہ اطاعت کر جھوٹ بولنے والوں کی

(۶۰) غیبت عیب جوئی بدگمانی چھوڑو

(۸۵) ۴۹-۲۶ / ۱۲-۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ

اے وہ لوگ جو ایمان لائے - بچو تم بہت گمان بد سے

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا

کیونکہ بعض گمان بد گناہ ہیں - اور نہ ڈھونڈو (عیبوں کو) اور نہ غیبت کرو ایک دوسرے کی

(۶۱) لغو و بیہودہ باتوں سے بچو

(۸۶) ۲۲-۱۷ / ۳۰-۴ فَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝

لوگو پس پرہیز کرو لغو بیہودہ بات سے

(۶۲) اگر تم کسی کے خدا یا دیوتا کو برا مت کہو ورنہ وہ بھی دشمنی سے تمھارے خدا کو برا کہیں گے)

(۸۷) ۶-۷ / ۱۰۹-۱۳ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ اور نہ گالی دو ان کو جو پکارتے ہیں سوائے خدا کے (یعنی جو دوسروں کو پکارتے ہیں

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ط

پس وہ بھی برا کہنے لگیں گے خدا کو دشمنی سے بغیر علم کے، جہالت سے)

(٦٣) آپس میں دل لگی مسخرہ پن مت کرو نہ کسی کو برے نام سے پکارو

(٨٩) ٢٦-٤٩ / ١١-٢ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ

اے وہ لوگ جو ایمان لائے نہ دل لگی تمسخر کرے کوئی قوم (مرد) دوسرے

عَسٰى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ

کیونکہ ممکن ہے کہ ہوں وہ بہتر اُن سے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت سے

عَسٰى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ

ہو سکتا ہے کہ ہوں وہ عورتیں بہتر اُن سے اور نہ طعنہ دو اپنے (ایک دوسرے کے) نفسوں کو

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ

اور نہ پکارو ایک دوسرے کو بُرے القاب سے برا ہے نام رکھنا فسق فجور سے

بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ○

بعد ایمان کے اور جو نہیں توبہ کرتا ہے پس وہ لوگ ظالم ہیں

(٦٤) ایک دوسرے پر بہتان مت رکھو

(٨٩) وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا

اور جو خود کوئی حاصل کرے خطا یا کوئی گناہ پھر بہتان لگائے کسی بھلے کو

فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ۝

(۶۷) کسی یتیم پر ظلم و قہر مت کرو اور فقیر کو مت جھڑکو

(۹۰) ۳۰/۱-۹ اَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۔ (۱۳۴) وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ

لیکن یتیم پر پس مت قہر و غصہ کر اور لیکن سائل فقیر کو پس نہ جھڑک

(۶۶) متفرق نہو آپسمیں متفق ہو اور خدا کی محکم رسی (دین اسلام) کو مضبوط پکڑو

(۹۱) ۴-۳/۱۰۲-۱۱ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

(اور محکم پکڑو دین کی رسی کو خدا کی سب کے سب ملکر۔ اور نہ متفرق ہو آپسمیں)

(۷۰) ایکدوسرے سے عاجزی و انکساری ملو

(۹۲) - وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ

(۱)

شفتالو

اے رسول اور جھکا اپنے بازوؤں کو اُس شخص سے جو پیروی کرے تیری

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

مومنوں میں سے

(۷۱) سچائی اختیار کرو

(۹۳) وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ [۱]

(لوگو) اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے

۱؎ فرقہ امامیہ میں صادقین سے مراد اُنکے بارہ امام یا چودہ معصوم ہیں۔

(۹۴) - فلو صدقوا اللہ لکان خیرا لھم

(۶۹) جو بات کہو محکم و درست کہو

(۹۵) - یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ڈرو خدا سے - اور کہو بات محکم

یصلح لکم اعمالکم - ویغفر لکم ذنوبکم

درست کیے جائینگے تمہارے لیے اعمال تمہارے اور بخشے جائینگے تمہارے لیے گناہ تمہارے

(۷۰) خطا سے درگذرنا اور اسکو معاف کرنا

(۹۶) ۲۸-تغابن ۲-۱۵ وان تعفوا وتصفحوا -

اور یہ کہ معاف کرو اور درگذر کرو

وتغفروا فان اللہ غفور رحیم

اور بخش دو (خطا وار کو) کیونکہ اللہ غفور اور رحیم

(۷۱) جزاے صبر و مرتبہ صابرین

(۹۷) ۲۹-۵ ۱-۳ ۳۴ ۱۵-۱۴ واللہ یحب الصابرین - وجزاھم بما صبروا جنۃ وحریرا

اور اللہ دوست رکھتا ہے صبر کرنیوالوں کو - اور بدلہ انکا جو انہوں نے صبر کیا جنت اور ریشمی کپڑے ہیں

(۷۲) حکم شکر و جزاے شاکرین

(۹۸) ۲-۲ ۱۰-۱۵۲ واشکروا لی ولا تکفرون ۴-۳ ۱۵-۱۴۴ وسنجزی الشاکرین

(خدا کہتا ہے لوگو) اور شکر کرو میرا اور نہ کفر کرو میری نعمتوں سے ہم عنقریب جزا دینگے اچھی شکر کرنیوالوں کو

(توکّل کرو اور خدا پر بھروسا رکھو)

(۳-۴ / ۱۵۹-۱۷) فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

پس جبکہ (کسی کام کا) ارادہ کرے تو بھروسا کر خدا پر - کیونکہ خدا دوست رکھتا ہے توکل کرنیوالوں کو

(خدا کی رحمت سے نا اُمید نہو)

(۲۴-۳۹ / ۲-۵۳) لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

مگو مت نا اُمید ہو رحمت سے خدا کی -

(اطاعت و تعظیم و تکریم والدین)

(۱۵-۱۵ / ۲-۲۵) وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور حکم دیا ہے تیرے خدا نے یہ کہ نہ عبادت کرو کسی کی ، مگر اُسی خدا کی - اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا

احسان کرو۔ اگر وہ پہونچیں تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک ان میں سے یا دونوں

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝

پس نہ کہہ اُن دونوں کو اُف اور نہ جھڑک انکو - اور کہہ ان سے بات نیک و ملائم -

(نہایت عاجزی سے اُن کے سامنے اپنے بازوں کو جھکاؤ)

(۱۵-۱۷ / ۲-۲۶) وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

اور جھکا اُن کے لیے (اپنے) بازوؤں کو ذلت و خاکساری کی رحمت و ملائمت سے

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

اور کہہ اے خدا رحم کر دونوں (ماں باپ) پر جیسا کہ پالا مجھکو چھٹپنے میں

(۷۷) مومنین سب بھائی ہیں آپس میں صلح رکھو

(۱۰۳) ۲۶-۴۹ / ۱-۱۰ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ

بس کل مومن (آپس میں) بھائی ہیں۔ پس صلح رکھو درمیان اپنے بھائیوں کے

(۷۸) سبق آداب مجالس

(۱۰۴) ۲۸-۵۸ / ۱-۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ

اے وہ لوگ جو ایمان لائے جبکہ کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ

کہ کھلکر بیٹھو مجلسوں محفلوں میں تو تم کھلکر بیٹھو۔ خدا بھی وسعت دیگا تمھیں (جنت میں)

فَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

پس جسوقت کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو۔ پس اُٹھ کھڑے ہو

سبق (۱۶) دنیا میں شرافت انسانیت حاصل کرنے کے لیے چاہیے کہ بزرگوں اور شریفوں کی صحبت اختیار کرے اُن سے آداب وقوانین نشست وبرخاست کے سیکھے اُنکی نصیحتوں پر عمل کرے خصوصاً بچوں پر روز مرہ اسکی ہدایت ہونی چاہیے ورنہ وہ کمینوں اور جاہلوں کی صحبت میں بیٹھکر ایسی قسم کے حرکات کے عادی ہونگے۔ اور عمر بھر ذلت و رسوائی حاصل [illegible] اُنکی کبھی ترقی نہیں کر سکتے بس چاہیے کہ جب کسی کے گھر جائیں تو دروازہ پر ٹھہر کر پہلے گھر والوں سے اجازت لیکر (السلام علیکم) سلام کریں اسکے بعد ادب سے لحاظ سے گفتگو کریں اور مجلسوں اور محفلوں یا عام جلسوں میں [illegible] بات [illegible] بیٹھنا [illegible] ہاتھ [illegible] کی بڑی باتوں [illegible] سے معذرت کریں۔

(۷۹) غیر کے گھروں میں بغیر شناسائی وسلام کے نہ جاؤ

(۱۰۵) ۲۴-۱۸ / ۲۷-۴ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ

اے وہ لوگ جو کہ ایمان لائے نہ داخل ہو گھروں میں کسی کے سوا

بُیُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤی اَهْلِهَا ط

اپنے گھروں کے تاوقتیکہ (غیروں سے) مانوس نہ ہو جاؤ۔ اور سلام نہ بھیج لو اس گھر کے رہنے والوں پر

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ٥

یہ تمہارے لیے بہتر ہے شاید کہ تم یاد کرو

(۸۰) گھروں میں دروازوں سے داخل ہو

(۱۰۶) وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ط

اور آؤ گھروں میں اس کے دروازوں سے

(۸۱) گھروں میں داخل ہو تو رہنے والوں پر سلام بھیجو

(۱۰۷) ۲۴-۱۸ / ۶۱ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤی اَهْلِكُمْ

پس جبکہ داخل ہو تم گھروں میں پس سلام کرو رہنے والوں

تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَیِّبَةً كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ

تحیہ وسلام خدا کی جانب سے مبارک اور پاک ہے۔ اسی طرح سے بیان کرتا

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥

خدا تمہارے لیے آیتوں کو شاید کہ تم سمجھو

(جب برادران ایمانی تم سے ملیں تو اُنکو سلام کرو۔

(٧-٥ / ٦-٥٤) وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ

اور جبکہ آدیں تیرے پاس وہ لوگ جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر پس کہہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ

سلام علیکم - فرض کرلیا ہے تمہارے ربنے اپنے اوپر رحمت کو

(سبق احکام پردہ کے

(مرد اپنی آنکھونکو بند کرلیں نامحرم عورتوں سے اور اپنی شرمگاہونکی حفاظت کریں

(١٨-٢٤ نور / ٤-٣٠) قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا

اے رسول کہدے مومنین مردونکو کہ وہ نیچی کرلیں نامحرم عورتوں سے اپنی نگاہونکو۔ اور حفاظت کریں

فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

اپنی شرمگاہونکی کیونکہ خدا خوب خبر رکھتا ہی اُس چیز سے جسکو کرتے ہو

سبق پردہ کے فائدے اور احکام | خدانے اپنی حکمت کاملہ سے ہر چیز کی فطرت میں دو باتیں

مخصوص کردی ہیں جو اسکے لیے شایان اور ضروری تھیں۔ جسکے خلاف کرنے میں یعنی اپنی

مخصوص خلقی فطرتی عادت وخاصیت چھوڑکر دوسرے کی خاصیت اختیار کرنے میں اول

جو دُنکی ذات پر خاصیت کے بدلنے سے بُرا اثر پڑیگا جس سے اُس کا اصلی اگر

(اور عورتیں اپنی آنکھیں نامحرموں سے نیچی کریں اور اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کریں اور بجز ہاتھ پیر اپنے محاسن کی زینت کو نہ ظاہر کریں۔

(۱۸-۲۴ / ۳۱-۲) وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ

اور کہدے مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی آنکھوں کو (نامحرموں سے) اور

يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں اپنی زینت (کے مقامات) کو مگر جو مجبوراً کھلا رہتا ہے

ضرور معلوم ہوگا اگرچہ شیطانی تعلیم اس خاصیت کی تبدیلی پر آزادگی
کی خوبیاں دکھا کر متوجہ کر رہی ہے مگر چونکہ خدا نے ہر اک کی فطرت میں
اسکی خاصیتوں پر اسکو باقی رکھنے کی غرض سے کچھ روکنے والی
چیزیں بھی ہر اک کو جداگانہ دی ہیں جنکی وجہ سے ہر اک مخلوق اپنی
خاصیتوں پر باقی رہے وہ قوتیں ایسے وقت پر مانع ہو جاتی ہیں۔ مثلاً کوئی عورت اپنی پردہ دری
کرکے آزادگی چاہے تو اسکی وہ مخصوص قوتیں مثل حیا و عفت آکر اسکو اسکے فعل سے روکتی اور لعنت
و ملامت کرتی ہیں۔ یا مرد نیولہ پن یا کاہلی سے گھر بیٹھ رہے معاش کی فکر نہ کرے اپنا کام دوسری
فطرتوں سے لینے لگے تو ضرور اسکو کچھ قوتیں اس فعل سے روکیں گی اور ہمت و جرأت کرنے پر آمادہ
کرینگی جس خاصیت کی تبدیلی پر ہر اک شخص خواہ مرد ہو یا عورت دین و دنیا دونوں جگہ ذلت
رسوائی کے علاوہ مستحق سزا اور عذاب ہوگا۔ لہذا خدا نے مردوں کو عزت و حرمت فضیلت بزرگی انکے مناسب
موقع محل و موقع پر جوانمردی و شجاعت دکھانے اور محنت و مشقت سے اپنے اہل و عیال کی پرورش کرنے میں دیتی ہے اور
عورتوں کو عزت و حرمت اور انکی بڑی عبادت و آزمائش صرف حیا و شرم کے ساتھ خدمت و ہمدردی کرنے ایک جگہ جم
کے بیٹھنے اور شوہر کی اطاعت کرنے میں دیگئی ہے اب اسکے خلاف کرنے میں ہر اک کی بے عزتی ہے۔

(۱۰) ان عزیزوں رشتہ داروں کے سوا پردہ سب کریں

(۲) $\frac{۲۴-۱۸}{۳۱-۴}$ نور وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ

عورتوں کو چاہیے کہ مارے رہیں دوپٹے اپنے دوپٹوں کے اوپر اپنے سینوں کے اور نہ ظاہر کریں

زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

اپنی زینت کو مگر اپنے شوہروں کے لیے - یا اپنے آباو اجداد کے لیے یا شوہروں کے آباو اجداد کے لیے

اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْ

یا اپنے بیٹوں کے لیے یا بیٹیوں کے لیے اپنے شوہروں کے یا اپنے بھائیوں کے لیے یا بھائیوں کے

اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَکَتْ

بیٹوں کے لیے یا بھانجوں لے لیے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے لیے یا وہ انا ماتحت غلام

اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ

جو قبضہ میں ہیں انکے یا زائد گھر کے خدمتی رجونہ غرض و مطلب رکھیں

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا

عورتوں سے خواجہ سرا مردوں کے لیے یا وہ بچے جو نہیں مطلع ہیں

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص

شرمگاہوں پر عورتوں کے

(۱۰) اپنے زیوروں کو بجا کر نہ جھنکاریں کہ نامحرم سنے

(۷۰) $\frac{۱۴-۱۸}{۳۱-۲۴}$ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ

اور نہ دے ماریں اپنے پیروں کو (زیور کے) تاکہ ظاہر ہو جائے چھپی ہوئی چیزیں

زِيْنَتِهِنَّ ط وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا- اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

زینت کی اُنکی اور توبہ کرو طرف اللہ کے سب کے سب اے مومنوں

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

شاید کہ تم فلاح و چھٹکارا پاؤ

(۷۰) اور اپنے گھروں میں جمی بیٹھی رہیں بلند پروازی کریں

(۱۱۷) $\frac{۲۲-۳۳}{۳۳-۲۴}$ احزاب وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

اور (عورتیں) قرار پکڑیں اپنے اپنے گھروں میں اور نہ زینت کریں مثل زینت

الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

جاہلیت سابق کے

(۸۰) مردو جب تم نامحرم عورتوں سے باتیں کرو تو پردہ کے باہر

(۱۱۵) $\frac{۲۲-۳۳}{۵۳-۰۷}$ احزاب وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا- فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاءِ

اور جبکہ پوچھو یا مانگو اُن عورتوں سے کسی شے کے لیے تو مانگو یا پوچھو اُنسے باہر سے

حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ

پردہ کے یہ بات تمھارے لیے زیادہ پاک ہے تمھارے دلوں کے لیے اور اُنکے دلوں کے لیے

تعلیم القرآن کا چھٹا حصہ

سبق در بیان آیات متفرقات

( ) مذمت دُنیا و حقیقت حیات

۲۱- عنکبوت وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

اور نہیں ہے یہ زندگانی دُنیا کی مگر

اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

لہو و لعب اور تحقیق کہ گھر آخرت کا البتہ وہ زندگی ہے اگرچہ وہ جان لیتے

سبق متفرق باتوں میں اگر دُنیا کی نفرت - شیطان کی عداوت - ملک الموت کا خیال کسی کے دلمیں خوف خدا سے پیدا ہو تو جانو اسکا انجام بہتر اور انسانیت کی غرض کامل ہو سکتا ہے ورنہ شیطان کے پیرو- دنیا کے چاہنے والے زندگی میں چین کر سکتے ہیں آخرت میں بجز ذلت و رسوائی سزا و عقاب کے اور کچھ نہیں پس اے لوگو! موت سے غافل نہو معلوم کب آجائے- خالی ہاتھ نرہو اپنے چلنے کا بتر سامان کرو- کسی کے بہروسہ پر نہ چلو- خدا سے ڈرو چند روزہ دنیا کی ظاہری سجلوٹ و بناوٹ اور لوگوں کی گمرہی سے دھوکہ نہ کھاؤ

(۲۱-روم ۱-۷) یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَهُمْ

جانتے ہیں وہ ظاہری زندگانی دنیا کو اور وہ

عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

آخرت سے (ضرور) غافل و بے خبر ہیں۔

( ) دنیا داروں کی یہاں چین آخرت میں
بجز آگ کچھ نہیں انکے سارے چوچلے خوشنمائیاں بیکار

(۱۲-ہود ۲-۲) مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ

جو شخص چاہتا ہے زندگانی دنیا کو اور زینت کو اسکے تو پورا دیں

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

ہم طرف انکے اعمال کو انکے اسی دنیا میں اور وہ اس دنیا میں نقصان نہ اٹھائینگے۔ یہ لوگ وہ ہیں

الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

جنکے لیے نہیں ہے آخرت میں کچھ سوائے آگ کے اور بیکار گیا سب جو کچھ

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

کہ دنیا میں انھوں نے کیا اور مٹ گیا سب جو کچھ کہ وہ کیا کرتے تھے

( ) مذمت شیطان علیہ اللعن

(۲۰) اِنَّ الشَّیطَانَ لِلاِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِین ٥ (یوسف ۱۲-۱۲)

بیشک شیطان انسان کا دشمن کھلم کھلا ہے

(۲۱) وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ٥

اور نہ پیروی کرو قدموں کی شیطان کے۔ کیونکہ وہ تمہارا دشمن ظاہر ہے

(۹۲) تفرقہ پردازنہ ملک الموت کا عہدہ اور خدا کیطرف انسان کا پھر جانا

(۲۲) - قُلْ یَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ

اے رسول کہدے کہ مارتا ہے تمکو ملک الموت وہ جو

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ٥

مقرر کیا گیا ہے تم پر پھر تم طرف پروردگار کے پلٹو گے

(۹۳) تم جہاں بھی ہو گے (خواہ مضبوط گنبدوں میں کیوں نہو)

ملک الموت تمہیں نہیں چھوڑے گا

(۲۳) اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِیْ (النساء ۵-۱۱)

لوگو جہاں کہیں تم ہوگے پا جاے گی تم کو موت اگرچہ تم

بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ط

مضبوط گنبدوں میں ہو

(۹۴) کوئی شخص نہیں جانتا کہ میں کل کیا کروں گا اور میں کہاں مرونگا۔

(۱۰۴) ۲۱-لقمان / ۴ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط

اور نہیں جانتا ہے کوئی نفس کیا کرے گا کل کو

وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط

اور نہیں جانتا ہے کوئی جاندار کہ سرزمین پر مرے گا

(۱۰۵) ۱۷-۲۱ / ۲ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط

ہر نفس (جاندار) ذائقہ چکھے گا موت کا

(۵۵) مرنے کے بعد نیکوں کے لیے ہمیشہ بہشت اور بدوں کے لیے دوزخ

(۱۲۶) ۲۱-۳۲ / ۱ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور عمل کیا نیک

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

پس انکے لیے جنتیں پناہ کی جگہ ہیں رہنے کو بدلہ میں اسکے کہ کیا تھا انھوں نے عمل نیک

(۱۲۷) وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ

اور جن لوگوں نے بداعمالی کی پس پناہ کی جگہ انکی دوزخ ہے۔ جبکہ

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

ارادہ کرتے ہیں کہ نکلیں اس آگ سے لوٹائے جائینگے اسمیں آگ میں اور کہا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

۔ کہ چکھو عذاب کو اس آگ کے جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے (دنیا میں)

۲-بقرہ ۱۴۳-۱۷ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح بنایا ہے ہم نے تم کو اُمت (گروہ) عادل تاکہ ہو تم گواہ

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۝ ۳-۱۱۰ وَكُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

لوگوں پر اور رسول تمہارا گواہ ہو جائے۔

۱- اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ

آیا جو شخص شامل روشن پر خدا کی طرف سے اور ہمراہ ہو اُسکے اِک گواہ اُسی کی طرف

( ) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اے نبی بس کافی ہے تیرے لیے اللہ اور وہ ایماندار شخص جو تیری پیروی کرتا اگر دین کیلئے کافی ہے

( ) ۱۳-رعد ۴۳-۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

اور کفار لوگ کہتے ہیں کہ تم رسول نہیں ہو۔ اے رسول تُو کہدے کہ کافی ہے اللہ

شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ

گواہی کو ہمارے اور تمہارے درمیان۔ اور وہ جس کے پاس کتاب کا کل علم ہے

( ) عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝

یہ لوگ کس چیز کا سوال کرتے ہیں۔ ایک ایسی چیز عظیم کا سوال کرتے ہیں جس میں وہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ؀

بعد اس کے تم سے سوال کیا جائے گا آج کے دن نعیم کی بابت

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ

یہ قرآن ہدایت کرتا ہے اُس چیز کی جو مستحکم ہے

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ

اور قرآن کے مطلب معنی کو کوئی نہیں جانتا سوائے خدا کے اور جو علم میں کامل ہے

فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ؀

(اے لوگو) بس پوچھو (جو کچھ پوچھنا چاہو) صاحبان ذکر سے اگر تم کو علم نہیں ہے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ

اور ضرور تم کو آزمائینگے کچھ خوف سے اور بھوک سے اور مال کے

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ

نقصان سے اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

اے کتاب (قرآن) والو کیوں تم ملاتے جُھلاتے حق کو باطل سے

وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اور کیوں تم چھپاتے ہو حق کو حالانکہ تم خود علم رکھتے ہو

بقرہ ۲-۱۹ ۱۵۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

جو لوگ چھپاتے ہیں خدا کی طرف سے نازل شدہ روشن دلیلوں کو

وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ

اور ہدایت کو بعد اسکے کہ ہم ظاہر کردیا انکو لوگوں کے لیے (اپنی) کتاب میں۔

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝

یہی وہ لوگ ہیں کہ جنپر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے

(۱۶۰) بقرہ ۲-۱۹ ۱۶۰ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

لیکن جنھوں نے توبہ کی اور صلاحیت کرلی اور حق کو ظاہر کیا

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

بس وہ ہیں کہ انکی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بڑا توبہ قبول کرنیوالا، رحم کرنیوالا

(۱۶۱) بقرہ ۱۶۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

بیشک وہ جنھوں نے کفر کیا اور مر گئے کفر کی حالت میں یہی وہ لوگ ہیں جن پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ

خدا لعنت کرتا ہے اور ملائکہ اور لوگ سب کے سب ہمیشہ مقام لعنت میں

فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

رہیں گے نہیں کمی کی جائے گی انکے عذاب کی اور نہ انکو عذاب سے مہلت دیجاویگی

(۱۶۲) فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پس جبکہ دیکھیں گے تقرب اسکا (خدا سے) برے بن جائینگے منہ انکے جنھوں نے کفر کیا

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝

اور کہا جائیگا کہ یہ عوض اسکا ہے

تقریظات علماو فضلاو پروفیسران و اڈیٹران وکیل و بیرسٹران

بابت اسلامی قاعدہ و تکمیل الایمان (عرف اسلامی صحیفہ

ہردو کتاب کے چھپنے کے قبل

سنہ ۱۹۱۵-۱۶ء کتابیں تیار ہو چکی تھیں تو سنہ ۱۹۱۸ء میں جناب مولوی محمد ہارون صاحب مرحوم و مغفور ساکن زنگی پور سابق پروفیسر اسلامیہ کالج مؤید وارہ دہلی جو کہ زبردست اہل قلم و کثیر کتب کے مصنف اور فلاسفر گذرے ہیں و نیز جناب مولوی سید محمد رضا صاحب مرحوم مغفور منطقی فلسفی واعظ پروفیسر عربی حسین آباد عربی مدرسہ لکھنؤ نے تحریر فرمایا ہے:-

"حقیقت میں جیسے رسالوں کی آجکل ضرورت ہے ویسے ہی یہ رسالے ہیں مصنف زاد مجدہ نے جس عرقریزی سے انھیں تیار کیا ہے وہ قابل داد ہے میں صرف نہیں بلکہ سب قومی بھائیوں کی طرف سے ایسی تصنیف پر مبارکباد دیتا ہوں جو کہ مسلمان بچوں کی تعلیم کے لیے ایک مستحسن اضافہ ہے۔ سب سے دلپسند بات تو یہ پائی کہ اسلام کے کسی فرقہ کے خلاف نہیں ہے بچہ تو کیا بڑے ناواقفوں کے خیالات پاک صاف ہو جائیں جن رسالوں کے دیکھنے سے برادران اسلام خود ہی ایسے خراب زمانہ میں تعلیم قرآن مدنظر رکھکر اپنے مدرسوں میں کتبخانوں میں داخل کرینگے تو وہ قوم کے دوہا اندیش ہونگے۔

نقل دستخط ہارون زنگی پوری

اپریل سنہ ۱۹۱۸ء

خلاصہ چند تقریظات کا جو کہ دو سال کے درمیان عنایت ہوئیں

(۱) جناب مولانا مولوی محمد سبطین صاحب زبردست واعظ و فلاسفر عربی و فارسی سابق
پروفیسر لاہور یونیورسٹی و لدھیانہ کالج اپنے عالمانہ مجربانہ حکیمانہ قابل قدر خیالات کو
تین چار صفحوں میں ظاہر کر کے اس ناچیز کو سرفراز کرتے ہیں جسکو خدا چاہے بلفظہ ظاہر کرونگا

(۲) جناب مولوی محمد جواد صاحب سابق پروفیسر عربی فارسی گورنمنٹ کالج مراد آباد و جھالسنی
(اٹاوہ) ۱۹۲۷ء - درحقیقت تعلیم قرآن لبسہولت دینے میں یہ قاعدہ جدید ہے اور آیات کا
انتخاب قابل قدر ہے سب کے مطلب کی ہیں۔ کسی کے اعتقاد کے خلاف نہیں امید ہے
کہ اہل اسلام دے حرز بازوے ایمان تعویذ اعتقاد بنائیں گے۔

(۳) از دفتر فاضل مقبول دہلوی۔ ۱۹۲۹ء - جناب کے اسلامی قاعدے کو کئی یوم تک
زیر مطالعہ رکھا - آپ کی جدت پسند ترکیب بے سہولت عمدگی - اور دلچسپی پیدا کی ہے

ایں سعادت بزور بازو نیست   تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

یہ چیز اچھی ہے - آپ طبع کرائیں نفع ہوگا - اور دلپسند رسالہ ہوگا - اسکی سخت ضرورت بھی
ہے - بچوں کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے۔

(۴) خلاصہ تقریظ عنایت کردہ جناب شہاب الدین خانصاحب بی اے - ایڈوکیٹ (اٹاوہ)
اسلامی بچوں کا قاعدہ حقیقت میں معلّم و متعلّم دونوں کے لیے مفید اور ضروری کتاب ہے بچوں کے
ذہن و فہم پر ناقابل برداشت بار نہیں پڑتا - حروف کو چھوٹی بڑی تقطیع میں تقسیم کیا ہے شوشوں
سے حروف ملانے کا طریقہ آسان اور پسندیدہ ہے - جن باتوں سے مصنف کی جدت و ذہانت کا
اظہار ہوتا ہے یہ کتاب اپنی ترکیب ترتیب کے اعتبار سے قابل قدر ہے - معلم کی تھوڑی دلچسپی
طلبا کو بہت فائدہ دے سکتی ہے۔

زیادہ کوشش نہیں کی - سب کی تقاریظ و تعریفیں لکھی جائیں تو کتاب بنجائے - سب کے نام بیان کروں تو طول کھنچ جائے
بجز کلام الٰہی یہاں کونین میں دریا کیسے سمائے اور اک ناچیز زبان سب کا شکریہ جدا جدا کیونکر بجا لائے۔

قومی اعلان

برادران اسلام کی خدمت میں عرض ہے کہ قومی دار تبلیغ نے بغرض تبلیغ اسلام بالخصوص مذہب مدنظر رکھی ہے اسلیے اسلامی مذہب کے اعتقاد کے موافق یہاں پر کتابیں تیار ہو کر چھپیں گی غیر جگہ کی چھپی ہوئی فروخت بھی ہونگی لیکن جس کے مذہب کی کتابیں خاص ہونگی وہ بلا اعتراض ہونگی دلچسپ بعض باتصاویر بھی ہونگی۔

(۱) **شام غم** | بابت حقیقت غم دنیا و غم مظلوم قیمت ۱؍

وسیلۃ البلا | فلسفہ تکلیف میں سب سے پہلا رسالہ قیمت ... ۱؍

تکمیل فارسی | ابتدائی طلبہ کو زبانی فارسی معہ ضروری کل قواعد اور آمدنامہ کو فارسی گفتگو کو سکھاتی ہے قیمت ..... ۵؍

صوفی پاکٹ | چند پیران اعظم صوفیان محترم کے مختصر حالات چھپنے والی ہے۔

قانون قدرت | قرآن کی بہت سی اخلاقی باترجمہ آیتیں بمقابل حفظ جسپر جناب مولوی عبد المجید صاحب مرحوم اور جناب مولوی عبد الباری صاحب مرحوم و مغفور لکھنوی فرنگی محلی کی بزمانہ حیات ۱۹۱۰ء کی تقریظیں تحریر موجود ہیں۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نے اپنے پرچہ میں اخبار "ہمدم" اور "مخزن" نے میں جسکا ریویو کیا گیا ہے

مسلمانوں کی نماز | نماز روزہ کی حقیقت عذاب و ثواب کی کیفیت مع ترکیب وضو وغیرہ ضروری مسائل

صحیفۂ رسول | یہ بھی آیات کا انتخاب ہے تیار نہیں ہے

مطلع الانوار | تمام بانوں کی رد میں ایک مدلل لاجواب رسالہ مولفہ جناب موسی رضا صاحب مختار۔ قیمت ...... ۶؍

شیعہ بچوں کی پہلی کتاب | اسکولی طریقہ پر تمام شیعہ بچوں کو تعلیم میں سب سے نئے مضامین کی باتصویر کتاب ۲؍ اسکے پہلے کا شیعہ قاعدہ بھی سب سے نیا مفید باتصویر معہ دوسری تیسری کتاب کے تیار ہے چھپنے والا ہے۔ علاوہ اسکے اکثر فلسفہ کی کتابیں جدید مضامین کی چھپنے والی ہیں جو کہ نجات خود ہر ایک کیلئے روزگار ہونگی